سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ، ۱۹۸۷

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1987

سندھ مکانی حکومت (چھٹی ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SIXTH AMENDMENT) ORDINANCE, 1987

فہرست (Contents)

تمہید

Preamble

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۲۰ کی ترمیم

Amendment of Section 20 of Sindh Ordinance XII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ ۱۹۸۷ء

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1987

سندھ مکانی حکومت (چھٹی ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷ء

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SIXTH AMENDMENT) ORDINANCE, 1987

[۳۱ دسمبر، ۱۹۸۷ء]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ء میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید
Preamble

جیسا کہ سندھ مکانی آرڈیننس، ۱۹۷۹ء میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانے ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ مکانی حکومت (چھٹی ترمیم)، آرڈیننس، ۱۹۸۷ء کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ کی دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائیگا:

"(1) کوئی بھی شخص بیک وقت ایک سے زائد کائونسلز یا اسی کائونسل کی ایک سے زائد الیکٹرول یونٹ کا ممبر نہیں ہو گا پر زونل میونسپل کمیٹی کے ممبر پر کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کا ممبر ہونے پر کچھ بھی لاگو نہیں ہو گا۔

۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ ۲۰ کی ترمیم

Amendment of Section 20 of Sindh Ordinance XII of 1979

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔